سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ قرآنِ مجید کی چالیسویں (40) سورت ہے۔اس کے نو (9) رکوع اور پچاسی (85) آیات ہیں اور یہ چوبیسویں (24) پارے میں ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ سے قرآن مجید کی سورتوں کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جن کا آغاز حٰمٓ کے حروف سے ہو رہا ہے۔انھیں ''اٰلِ حٰمٓ'' یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ سے سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ تک جاتا ہے۔ ان سورتوں میں بلاغت اور ادبی حسن پایا جاتا ہے۔اس سورت کے دو مشہور نام ہیں ایک نام سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ ہے یہ نام سورت کی اٹھائیسویں آیت ''وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗ'' سے ماخوذ ہے۔ دوسرا نام سُوْرَۃُ غَافِرٍ ہے، یہ اس سورت کی تیسری آیت ''غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ'' سے لیا گیا ہے۔

اس سورت کی فضیلت کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر آیَۃُ الْکُرْسِیِّ اور حٰمٓ سے لے کر اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ: 3) تک پڑھا، اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کو شام میں پڑھا اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔ (جامع ترمذی: 2879)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ابتدائی دو آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ قرآنِ مجید نازل کرنے والا ہے۔ وہ غالب ہے، سب کچھ جاننے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے، شدید سزا دینے والا اور بڑے فضل والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کے بیان کے بعد یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس قدر عظیم کتاب کی آیات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آ گئی۔

ایمان والوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کا عالم یہ ہے کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب فرشتے دعائیں کرتے ہیں جنھوں نے عرشِ الٰہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اور وہ جو عرش کے اردگرد ہوتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا قصّہ بیان ہوا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے توحید کی دعوت دی تو فرعون نے دعوت قبول کرنے کے بجائے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعا قبول کرتے ہوئے ان کی حمایت میں ایک ایسے آدمی کو کھڑا کر دیا جو فرعون کی قوم ہی سے تھا۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لا چکا تھا مگر اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالاں کہ وہ تمھارے پاس دلائل لے کر آیا۔ اُس مردِ مومن نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کے سامنے تمام فطری دلائل ذکر کر کے انھیں سمجھانے کی کوشش کی اور انھیں گزشتہ اقوام کی مثال دے کر عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے آخر میں توحید کے دلائل اور قیامت کے مضامین کا بیان ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ ہے جو آسمان سے رزق اتارتا ہے، بلند و بالا ہے، عرش کا مالک ہے اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمھارے آرام کے لیے رات بنائی، دن کو روشن بنایا، اس نے تمھارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا، آسمان کو چھت بنایا، تمھیں اچھی شکل وصورت عطا فرمائی اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا، چناں چہ جب یہ تمام نعمتیں اکیلے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں تو تعریف اور عبادت بھی اسی اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انھیں گھسیٹا جائے گا، دوزخ میں جب انھیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہوگا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انھیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

عذابِ الٰہی اور ظالموں سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۴﴾

(سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 93-94)

اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
(تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

NOT FOR SALE - PESRP

اٰيَاتُهَا ۸۵ | (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) | رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

حٰم۔ (یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب خوب جاننے والا ہے۔ جو (اللہ) گناہ معاف فرمانے والا اور توبہ قبول فرمانے والا سخت

الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

سزا دینے والا بڑے فضل والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف واپس جانا ہے۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ

جنھوں نے کفر کیا تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے بھی نوح (علیہ السّلام) کی قوم نے جھٹلایا تھا اور ان کے بعد کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

گروہوں نے بھی اور ہر اُمّت نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ وہ اُنھیں پکڑ (کر قتل کر دیں یا قید کر) لیں اور باطل کے ذریعہ جھگڑا کریں تا کہ اس کے ذریعہ

بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

حق کو مٹا دیں تو میں نے اُنھیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میری سزا کیسی (سخت) تھی۔ اور اِسی طرح آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہو گئی ان پر جنھوں نے کفر کیا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وقف النبی ﷺ
وقف لازم

بے شک وہی آگ والے ہیں۔ وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو ان کے اردگرد ہیں وہ سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اے ہمارے رب! تُو نے اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ فرمایا ہوا ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستہ کی پیروی کی اور اُنھیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! اور اُنھیں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

باغات میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور اُنھیں بھی جو نیک ہوں ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولادوں میں سے بے شک تُو بہت غالب بڑی

NOT FOR SALE - PESRP

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

حکمت والا ہے۔ اور اُنھیں بُرائیوں سے بچا اور جسے تُو نے اس دن بُرائیوں (کی سزا) سے بچا لیا تو بے شک تُو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی

ع الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ

کامیابی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اُنھیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غصّہ کہیں زیادہ تھا تمھارے غصّہ سے (جو آج) تمھیں اپنے اوپر آرہا ہے جب تم ایمان

اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تُو نے ہمیں دو بار موت دی اور تُو نے ہمیں دو بار زندگی دی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ

اعتراف کرتے ہیں تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا (تو) تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ

اور کو شریک ٹھہرایا جاتا تھا (تو) تم مان لیتے تھے تو حکم کا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے (جو) بلند مرتبہ بڑائی والا ہے۔ وہی ہے جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَ مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

تمھارے لیے آسمان سے رزق نازل فرماتا ہے اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔ پس تم اللہ کی عبادت کرو اس کے لیے دین (عبادت)

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ

کو خالص کرتے ہوئے خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ (وہ) بلند درجوں والا (اور) عرش کا مالک ہے وہ اپنے حکم سے روح (وحی) کو نازل فرماتا ہے اپنے بندوں

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ

میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ سب نکل پڑیں گے (قبروں سے) ان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ ہوگی (ارشاد ہوگا) آج

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

کس کی بادشاہی ہے؟ صرف اللہ کی جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا آج کوئی ظلم نہیں ہوگا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ

بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور آپ ان کو قریب آنے والے دن سے ڈرائیے جب دل غم سے بھرے حلق کو آرہے ہوں گے

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ وہ (اللہ) آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جن کو سینے چھپاتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور جنھیں یہ لوگ اس کے سوا پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرسکتے بے شک اللہ ہی خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ع ۲ ۱۱ ۷

خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ

وہ لوگ قوّت میں ان سے بہت زیادہ تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں پکڑ لیا اور ان کے

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ

لیے اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر انھوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنھیں پکڑ

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى

لیا بے شک وہ بہت قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

اور قارون کی طرف انھوں نے کہا کہ (یہ تو) بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ پھر جب (موسیٰ علیہ السّلام) ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر آئے (تو) انھوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ

جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو اور کافروں کی چال بالکل بے کار رہی۔ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے بے شک میں ڈرتا ہوں کہیں وہ تمھارا دین بدل دے یا زمین میں فساد

الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ

برپا کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک میں نے اپنے رب اور تمھارے رب کی پناہ لے لی ہے ہر متکبّر سے جو حساب کے دن پر ایمان

الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ ع ۳ ۱۲ ۸

نہیں رکھتا۔ اور آل فرعون کے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایک شخص کو صرف اس لیے قتل کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

حالاں کہ وہ تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے ہیں تمھارے رب کی طرف سے اور (بالفرض) اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان کا جھوٹ انھی پر ہے اور اگر وہ سچے

NOT FOR SALE - PESRP

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ

ہیں تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ (عذاب) تم پر (ضرور) پہنچے گا بے شک اللہ (اس کو) ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا سخت جھوٹا ہو۔ اے میری

لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

قوم! آج تمھاری حکومت ہے (اور) تم زمین میں غالب ہو پھر کون ہماری مدد کرے گا اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا؟ فرعون نے کہا میں تمھیں وہی رائے دیتا ہوں

اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ

جسے میں مناسب سمجھ رہا ہوں اور میں تو تمھیں وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! بے شک میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ

کہ تم پر پہلی قوموں جیسا (عذاب کا) دن نہ آ جائے۔ جیسا کہ نوح (علیہ السّلام) کی قوم اور عاد اور ثمود پر (عذاب) آیا اور ان لوگوں پر جو ان کے بعد ہوئے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ

بھاگو گے تمھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور یقیناً تمھارے پاس

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ

اس سے پہلے یوسف (علیہ السّلام) آئے تھے واضح نشانیوں کے ساتھ مگر تم ان (نشانیوں) میں شک ہی کرتے رہے (جو) وہ تمھارے پاس لے کر آئے تھے

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے (تو) تم کہنے لگے (اب) اللہ ان کے بعد کسی رسول کو ہرگز نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اُسے جو حد سے بڑھنے والا شک

مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

کرنے والا ہو۔ جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو (یہ) بڑی ناراضی کی بات ہے اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ

اور ایمان والوں کے نزدیک اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر متکبر و سرکش کے (پورے) دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

میرے لیے ایک اُونچی عمارت بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں تک پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر

NOT FOR SALE - PESRP

وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ

دیکھوں اور بے شک میں اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کے لیے خوش نُما بنا دیا گیا اس کا بُرا عمل اور وہ (سیدھے) راستہ سے روک دیا گیا اور فرعون

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾

کی چال (اُسے) تباہی میں ہی لے جانے والی تھی۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمھیں بھلائی کا راستہ دکھا دوں گا۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ ہے اور بے شک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جس نے کوئی بُرائی کی تو اسے صرف اس کے

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

برابر ہی سزا ملے گی اور جس نے کوئی نیک عمل کیا چاہے مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى

وہاں اُنھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف

النَّارِ ﴿٤١﴾ ؕ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

بلاتے ہو۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمھیں بلاتا ہوں بہت غالب

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ

بہت بخشنے والے (اللہ) کی طرف۔ سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو وہ نہ دنیا میں پکارنے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

ہمیں اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے اور بے شک حد سے بڑھنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں۔ تو عنقریب تم (وہ باتیں) یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ تو اللہ نے اُسے ان لوگوں کی چالوں کی بُرائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ وہ (برزخ کی) آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا)

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو

النصف

NOT FOR SALE - PESRP

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

تکبّر کیا کرتے تھے بے شک ہم (دنیا میں) تمھارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دُور کر سکتے ہو آگ کا کچھ حصّہ ۔ تکبّر کرنے والے کہیں گے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

ہم سب ہی اس (جہنم) میں ہیں یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے کہیں گے جہنم کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ

کہ تم اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمھارے پاس تمھارے رسول واضح نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ع ۵ ۱۳ ۱۰

نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں (داروغے) کہیں گے پھر تم ہی دُعا کرو اور کافروں کی دُعا (اس روز) بے کار ہوگی۔ یقیناً ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ

نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے بُرا گھر ہوگا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو (کتاب) ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اس کتاب کا وارث بنایا۔ (جو) عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ پس آپ (خاتم النّبیّین صلّی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کام پر استغفار کیجیے۔ اور آپ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے صبح اور شام ۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو ان کے دلوں میں تکبّر کے سوا کچھ نہیں جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں ہیں تو آپ اللہ کی پناہ مانگنے بے شک وہ خوب

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

لوگ نہیں جانتے۔ اور برابر نہیں ہوسکتے اندھا اور دیکھنے والا اور (نہ) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور

NOT FOR SALE - PESRP

لَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہ وہ جو بُرائی کرنے والے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝٥٩ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

ایمان نہیں لاتے۔اور تمھارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمھاری دُعا (ضرور) قبول کروں گا بے شک وہ لوگ جو میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے

ع ۶ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝٦٠ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ

ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو بنایا تا کہ تم اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝٦١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

روشن (بنایا) بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی اللہ

وقف لازم رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ

تمھارا رب ہے (وہی) ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ اس طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے جو اللہ کی

اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝٦٣ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ

آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تو (کیا ہی) اچھی تمھاری صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا یہی اللہ تمھارا ربّ ہے پس بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٤ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا اسی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٥ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا

جہانوں کا رب ہے۔ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے پاس

جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٦ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا فرماں بردار بن کر رہوں۔ وہی ہے جس نے تمھیں مٹّی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا

پیدا فرمایا پھر ایک نُطفہ (قطرہ) سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمھیں بچے کی صورت میں نکالتا ہے پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو پھر تم

NOT FOR SALE - PESRP

شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ

بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں وہ بھی ہیں جو اس سے پہلے وفات دیے جاتے ہیں اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم (حقیقت کو) سمجھو۔ وہی ہے

الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع ۸ ۱۲

جو زندگی دیتا اور موت دیتا ہے پس جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ معانقة ۱۳

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا (جو) اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے (اللہ کی) کتاب کو جھٹلایا اور

بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ

اس چیز کو بھی (جھٹلایا) جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ جب ان کی گردنوں میں طوق اور

السَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا

زنجیریں ہوں گی (جن سے) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ

وہ جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اللہ کے سوا، وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گُم ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی نہیں پوجتے تھے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں خوشی مناتے تھے ناحق اور اس لیے

كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

کہ تم اِتراتے تھے۔ جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبّر کرنے والوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم (عذاب کا) کچھ حصّہ آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات

فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ

دے دیں تو وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات آپ سے بیان کر دیے ہیں

وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ

اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کیے اور کسی بھی رسول کے لیے ایسا (ممکن) نہ تھا کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں پھر جب

NOT FOR SALE - PESRP

ع ٨/١٣ أَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ

اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہل باطل بہت خسارے میں رہے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً

تاکہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور بعض (کے گوشت) کو تم کھاؤ۔ اور تمھارے لیے ان میں کئی فائدے ہیں اور تاکہ تم ان کے ذریعہ (اپنی) ان ضروریات کو

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾

پورا کرو جو تمھارے دلوں میں ہیں اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ اور وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

کرو گے۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا وہ ان سے (تعداد میں) بہت زیادہ تھے

وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

اور قوت میں بھی بہت سخت تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پس ان کے (کچھ) کام نہ آیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾

ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس علم پر اِترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور اُنھیں (اس عذاب نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو اکیلا ہے اور ہم نے ان کا انکار کر دیا جنھیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ تو ان کا

يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ

ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا (یہ) اللہ کا دستور (سنّت) ہے جو اس کے بندوں میں چلا آ رہا ہے اور اس وقت کافر بہت

ع ٩/١٤ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

خسارے میں رہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فرعون قتل کروا دیتا تھا:
(الف) بنی اسرائیل کے لڑکوں کو (ب) بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو
(ج) بنی اسرائیل کے بوڑھوں کو (د) بنی اسرائیل کے علما کو

(ii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں بیان ہے:
(الف) توراتِ مقدّس کا (ب) زبورِ مقدّس کا (ج) انجیلِ مقدّس کا (د) قرآنِ مجید کا

(iii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قرآن مجید کی آیات میں جھگڑا کرنے والے ہیں:
(الف) منافق (ب) فاسق (ج) جاہل (د) کافر

(iv) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں اہلِ جنّت اور اہلِ دوزخ کے ذکر سے تعلیم دی جا رہی ہے:
(الف) عقیدۂ توحید کی (ب) عقیدۂ رسالت کی (ج) عقیدۂ آخرت کی (د) عقیدۂ تقدیر کی

(v) فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:
(الف) صحابی (ب) مسلمان (ج) مومن (د) مجتہد

مختصر جواب دیں۔

(i) حوامیم میں کتنی سورتیں شامل ہیں؟
(ii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب تحریر کریں۔
(iii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق اہلِ جہنم کو غصے میں دیکھ کر فرشتے انھیں کیا کہیں گے؟
(iv) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟
(v) قرآنِ مجید میں سابقہ اقوام کی ہلاکت کے بیان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کی روشنی میں طلبہ کو اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔ اور انھیں ان عقائد کی اہمیت بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP